

## 49943 - کثرت مشت زني ميں مبتلا شخص رمضان ميں کیا کرے؟

### سوال

روزانہ مشت زني ميں مبتلا شخص رمضان المبارک ميں کیا کرے؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اہل علم کے اقوال ميں سے صحيح قول یہی ہے کہ مشت زني حرام ہے، اس کی تفصیل جاننے کے لیے سوال نمبر ( 329 ) کے جواب کا مطالعہ کریں

اور رمضان المبارک کے دن کے بارہ ميں احکام معلوم کرنے کے لیے سوال نمبر ( 38074 ) کا جواب دیکھیں .

اور نوجوان شخص کو اپنے اللہ سے ڈرنا چاہیے جو اس کا رب ہے، اور اسے ہر اس کام سے دور رہنا چاہیے جو شہوت انگیزی کا باعث بنے چاہے وہ دیکھنے سے متعلق ہو یا سننے سے، اور اسے چاہیے کہ وہ رمضان المبارک کے مہینے سے استفادہ کرتے ہوئے اپنی اصلاح کرے اور اسے مہذب بنائے، رمضان کا مہینہ تقوي اور قرآن کا مہینہ ہے، اس لیے مسلمان شخص کے شایان شان نہیں کہ وہ اس مہینہ ميں اجروثواب حاصل کرنے اور اپنے رب سے خوف کرتے ہوئے حرام کام اور شہوات کو ترک کر کے اس مہینہ سے مستفید نہ ہو .

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حدیث قدسی ميں فرمایا ہے:

( وہ اپنا کھانا پینا اور اپنی شہوت صرف میری وجہ سے ترک کرتا ہے ) صحیح بخاری حدیث نمبر ( 1894 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1151 )

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

انسان کو چاہیے کہ وہ مشت زني جیسا کام کرنے سے رک جائے اور صبر کرے اس لیے کہ ایسا کرنا حرام ہے اس کی دلیل فرمان باری تعالیٰ ہے:

( اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے، مگر اپنی بیویوں اور ملکیت کی لونڈیوں کے یقینا یہ ملامتیوں ميں سے نہیں، لہذا جو کوئی بھی اس کے علاوہ چاہیں گے وہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں )

اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

( اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو کوئی بھی طاقت رکھتا ہے وہ شادی کرے، کیونکہ یہ نظروں کو نیچا کرنے والی اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والی ہے، اور جو کوئی استطاعت نہ رکھے وہ روزے رکھے )

اور اگر مشقت زنی جائز ہوتی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف راہنمائی کرتے کیونکہ مکلف کے لیے یہ زیادہ آسان ہے، اور اس لیے بھی کہ انسان اس میں نفع پاتا ہے بخلاف روزے کے کیونکہ روزہ رکھنے میں مشقت ہے، لہذا جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے کی راہنمائی فرمائی تو یہ بات کی دلیل ہے کہ مشقت زنی جائز نہیں .

دیکھیں: مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ ( 189 / 19 )

اور آپ کو چاہیے کہ شادی کرنے کی کوشش کریں اور اس میں جہد صرف کریں تاکہ آپ اس بری اور گندی عادت سے نجات حاصل کر سکیں، اور اس کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعاء کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری کے ساتھ مدد و تعاون حاصل کریں تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس عادت کے گناہ سے نجات عطا فرمائے .

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعاء ہے کہ وہ آپ کے دل اور اعضاء کو پاک صاف کرے اور آپ کو وہ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو اسے پسند ہیں اور جن پر وہ راضی ہوتا ہے .

واللہ اعلم .